Publication no: 02

بنت حوا

ارتداد کے دہانے پر

(اسباب و حل)

مصنف:

سبطین رضا مصباحی

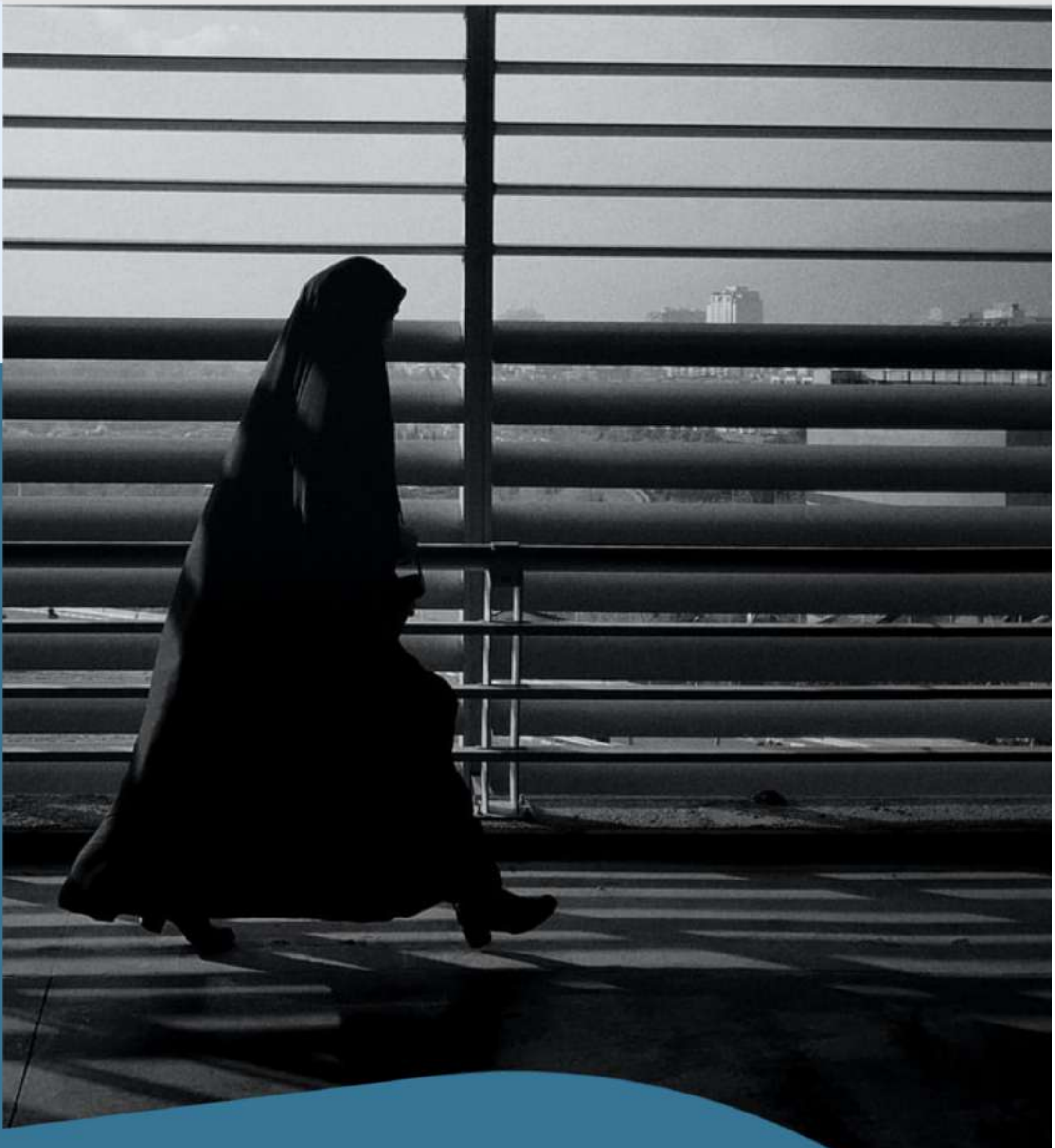

SUNNI RESEARCH FEDERATION

Powered by Tehreek Nizam e Mustafa ﷺ

PUBLICATION NO: 02

بنت حوا

ارتداد کے دہانے پر

سبطین رضا محشر مصباحی

(کشن گنج بہار، اسلامک ریسرچ اسکالر البرکات)

SRF

Sunni Research Federation

سنی ریسرچ فیڈریشن

پیلی بھیت شریف ہند

Email:sunniresearchfederation@gmail.com

Contact us: +919675801762 | +919690609198

ALL RIGHTS RESERVED

No part of publication may be produced, stored in a retrieval system or transmitted in any form or by any means, electronic or mechanical, photocopying or otherwise without the prior permission of the **COPYRIGHT** owner.

Research Topic:

Binte Hawwa Irtidad Ke Dahaney Par

Research Scholar:

Sibtain Raza Mahshar Misbahi

Research ID:

AUG242021002

Language:

Urdu

Date:

Aug 24, 2021

Contact us:

+919675801762 | +917524951031

Published by:

Sunni Research Federation

ABOUT US:

Sunni Research Federation (SRF) is a group of young, talented and motivated research scholars from Ahlus Sunnah who, under the guidance of senior Sunni scholars, aim to promote the spirit of Research & Development in the community. Working for the 11-Point Objectives clearly mentioned in its manifesto we aim to propagate the true and peaceful teachings of Islam and combat the growing radicalization and extremism within the community as well. Our objectives are clear, to publicize truth and peace, and to bring people together in harmony.

فہرست

بھارت کا موجودہ منظر نامہ

دخترانِ ملت کا موجودہ طرزِ عمل

ارتداد کے کچھ واقعات اور طریقۂ ارتداد

ارتداد کے اسباب و عوامل

فتنۂ ارتداد کے سد باب پر کچھ طریقے

SRF
SUNNI RESEARCH FEDERATION

تمام تعریفیں اس واہب العطایا کو زیبا ہے جس نے درختوں کو ہرے بھرے پتوں کا لباس پہنایا، پہاڑوں کو سبز و شادابگی کا خلعت بخشا اور انسان کو پردۂ عدم سے نکال کر پردۂ رحم میں پرورش دے کر یہ اشارہ فرمادیا کہ پوری کائنات میں ستر و حجاب کا قانون مؤثر ہے اور ہر چیز میں پردہ کی رعایت مرکوز ہے درود وسلام ہو اس آخری نبی پر جن کی تعلیماتِ عالیہ **"الحیاء من الایمان"** کے فرمانِ ذیشان سے انسان کی عریانیت، تہذیب وشائستگی کے لباس سے مستور ہوئی۔

بھارت کا موجودہ منظر نامہ:

وطنِ عزیز بھارت کے مختلف صوبوں سے خبریں آرہی ہیں کہ مسلم لڑکیاں غیر مسلم لڑکوں کے دامِ محبت میں گرفتار ہو کر اپنا مذہب تبدیل کر رہی ہیں اور ان لڑکوں کے ساتھ شادی بھی رچارہی ہیں اور آئے دن ایسی خبریں اخباروں کی زینت بھی بن رہی ہیں اس حوالے سے کچھ واقعات سامنے آئے ہیں جن میں مسلم لڑکیوں کے ساتھ انتہائی برے سلوک ہوئے ہیں، اس سلسلہ میں سنگھ اور اس کی ذیلی تنظیمیں مکمل پلاننگ کے ساتھ مسلم لڑکیوں کو ٹارگیٹ بنانے میں متحرک ہیں جن میں وشو ہندو پریشد، ہندو جاگرن منچ، ہندو یوا واہنی، بجرنگ دل، وندے ماترم مشن، ہندو سہمتی سنگھٹن وغیرہ ہیں۔ ایسے حالات میں بنت حوا کی تحفظ کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہیں ارتداد کے اس لہر کے پس پشت کارفرما

مذموم عوامل کیا کیا ہیں ؟اس کے تعاقب وتدارک کے لیے کیا کیا جانا چاہیے ؟اس پر توجہ اشد ضروری ہے مگر افسوس کہ ابھی کسی مسلم تنظیم نے جاننے کی کوشش نہیں کی۔

دخترانِ ملت کا موجودہ طرزِ عمل:

بلاشبہ قومِ مسلم یورپی تہذیب و تمدن کی جس قدر دلدادہ ہورہی ہے اس سے نہ صرف ان کی قومیت یکسر نابود ہورہی ہے بلکہ دین و مذہب سے بیگانہ و بیزار بھی ہورہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ جن معزز گھرانوں میں بہو، بیٹیاں بلاضرورت کبھی گھر کے باہر قدم رکھنا بھی شیوۂ حیا کے خلاف سمجھتی تھیں آج وہ کھلے عام بازاروں میں چلتی پھرتی نظر آرہی ہیں جیسے دیہات میں جوان لڑکے بلاروک ٹوک لڑکیوں کے گھر آتے رہتے ہیں اور شہروں میں کلاس میٹ، بوائے فرینڈ(boy friend)کے نام پر گھومتی دکھائی دیتی ہے لڑکیوں کی اس آزاد روش پر کوئی اعتراض یا حرفِ سوال نہیں، افسوس کی بات تو یہ کہ ماں باپ کو نہ جاننے کا ہوش ہے نہ فکر اور نہ ہی فرصت۔ان کو کون سمجھائے۔ جن یورپی اقوام کے نزدیک شرم وحیا کا کوئی مفہوم ہی نہیں ہے ان کی رسم و عادت کی تقلید کو فخر سمجھا جارہا ہے جو اپنی نساو ثیبات و ابکار کا غیر محرم اور اجنبی مردوں کے ساتھ علاحدگی میں ملنا، بات چیت کرنا، ہاتھ ملانا، خط و کتابت کرنا ان کے ساتھ ناچنا سیر و تفاریح میں جانا جائز سمجھتی ہیں وہ صرف مادی جلوؤں کا مظہر ہے اخلاقِ عالیہ سے محروم ہے۔انھیں کون سمجھائے کہ اسلامی شان و شوکت کا آفتاب اس وقت بھی درخشاں تھا جب ترقیات کی تمام منازل میں مسلمان سب اقوام سے پیش قدم تھے اسلامی پردہ اس وقت بھی موجود تھا اس وقت بھی مسلم عورتیں تمام عالم میں عزت و برتری کی ملکہ تھی وعظ کہتی تھیں

SRF
SUNNI RESEARCH FEDERATION

تلقین و تقریر کرتی تھیں فرائض پس پردہ انجام پاتے تھے برقع و نقاب کے ساتھ جنگی مہمات میں حصہ لیتی تھیں اہلِ فوج کے لیے آب رسانی کا بندوبست اور مجروحین کے لیے مرہم پٹی کرتی تھیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ مرد و عورت کا آپس میں میلان ایک طبعی چیز جس پر انسانی معاشرت کے مصالح مبنی ہیں لیکن یہ حد جواز کے اندر ہی مستحسن ہے اگر یہ میلان جائز حد سے بڑھ جاے تو خطرناک و مضر بن جاتا ہے جس طرح ایک خوش رنگ سانپ جو دیکھنے میں اچھا لگتا ہو لیکن اہلِ دانش یہ ہرگز اجازت نہیں دیتے کہ اس کو ہاتھ لگائیں کیوں کہ اس کو ہاتھ لگانا پیغامِ موت ہے۔

ارتداد کے کچھ واقعات اور طریقۂ ارتداد:

دنیا کی معمولی سی دولت چوری کرنے کے لیے ان گنت لٹیرے ہیں کائنات کی عظیم نعمت "دولتِ ایمان" کے ڈاکوؤں کا کیا پوچھنا جس سعیِ پیہم کے ساتھ ارتداد کا طوفان جس تیزی کے ساتھ ہمارے گھروں کی طرف بڑھ رہا ہے ان کا اندازہ ان واقعات سے لگایا جاسکتا ہے جو اس سلسلہ میں پیش آرہے ہیں۔ چناں چہ ایک واقعہ مدھیہ پردیش کے جھنڈوارہ کا ہے جہاں پہلے غیر مسلم لڑکے نے مسلم لڑکی کو محبت کے جال میں پھنسایا پھر مذہب تبدیل کرا کر بعد میں اسی کا گلا دبا کر قتل کر دیا معاملہ اس طرح ہے کہ "پیار کے نام پر مسلم لڑکی رضوانہ نے اسلام چھوڑ کر ہندو دھرم اختیار کیا اس کے بعد غیر مسلم لڑکا سدرھا تھ نے رضوانہ کا گلا دبا کر قتل کر دیا"،

SRF
SUNNI RESEARCH FEDERATION

ارتداد کا ایک اور واقعہ بہار ضلع کھگڑیا کا ہے" جہاں مذہب تبدیل کر غیر مسلم جوان سے عشق کر شادی کرنا مہنگا پڑا جس کے بعد غیر مسلم لڑکے نے افسانہ سے محبت کا ناٹک کر کے مذہب تبدیل کرا کر شادی کی مگر شادی کے بعد اپنانے سے انکار کر دیا"

ارتداد کی اسی طوفان میں بہت ساری لڑکیاں پھنسی ہوئی ہیں، جس کا کوئی پرسان حال نہیں۔ طریقۂ مرتد کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ "پہلے یہ لوگ ہمدردی کے نام پر کسی مسلمان لڑکی سے قریب ہوتے ہیں پھر محبت کا فریب دیتے ہیں اور شادی کا وعدہ کرتے ہیں پھر جنسی استحصال کا مرحلہ شروع ہوتا ہے اس سے آگے محبت کے فریب میں پھنسا کر اور جذباتی رنگ دکھا کر اپنے آپ کو قریب کرتے ترک مذہب یعنی "مرتد" ہونے پر آمادہ کیا جاتا ہے اور یہی چیز ارتداد کی شاہراہ تک پہنچاتی ہے"۔ بالفاظ دیگر غیر مسلم لڑکے اور مسلم لڑکی ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں آہستہ آہستہ یہ قربت محبت میں اور محبت ہوس میں بدل جاتی ہے اور اس حد تک آجاتے ہیں کہ وہ رشتۂ ازدواج میں بھی بندھ جاتے ہیں اور یہی چیز مرتد کے دہانے پر لا کھڑا کرتی ہے، ارتداد کی اس لہر کے اسباب و عوامل کیا ہیں؟ آیئے جاننے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کا حل بھی ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں کیوں کہ حالات کا رونا رونے سے کچھ نہیں ہوگا بلکہ اس کے اسباب کا تعاقب کرتے ہوئے اس کی اصلاح ضروری ہے۔

ارتداد کے اسباب و عوامل:

(۱) ٹی وی: ٹی وی اور ڈراموں کے ذریعے اسلامی تشخص کو جس طرح اقوامِ عالم کے سامنے پیش کیا جارہاہے اس بات سے سبھی واقف ہیں، ٹی وی اور ڈراموں میں یورپی رذیل اور خبیث تہذیب و تمدن کو دکھایا جاتاہے بنت حوا عملی زندگی میں اس کی تقلید کرتی ہے یہ جانتے ہوے بھی کہ ٹی وی وغیرہ کے ذریعے ترقی نسوا کے نام پر برائی اور بے حیائی کو فروغ دیا جاتاہے اور فحاشی عام ہورہی ہے۔

(۲) مخلوط نظامِ تعلیم: موجودہ وقت میں اسکول کی سطح سے لے کر کالج کی چھت تک مخلوط نظامِ تعلیم کا سسٹم ہے جس نے ارتداد جیسے سنگین معاملہ کو بہترین اور مضبوط اسٹیج فراہم کیاہے ایسے مواقع پر فطری طورپر غیر مسلم لڑکے اور مسلم لڑکیاں ایک دوسرے کے قریب آجاتے ہیں۔

(۳) دینی تعلیم سے دوری: ہم کون ہیں؟ اور یورپی اقوام کون ؟ کا فرق نہ کر پانا افسوس رویہ ہے، ہم ابتدائے آفرینش سے دینِ اسلام کے حامل، اخلاقِ عالیہ کے پابند، اور ایمان کی دولت سے بہرہ ور ہوتے چلے آئے ہیں، اقوام عالم نے تعلیم و تہذیب ہم سے پائی جب کہ یورپی اقوام اخلاقِ عالیہ سے بدستور محروم ہے وہ محض مادی جلووں کا مظہر ہے ان کے قلب و روح وحشیانہ رذائل سے ملوث ہے جس کو ظاہری و مادی ترقی کے لباس نے ڈھانپ رکھا ہے باوجود اس کے اس کی چکا چوند میں پوری قوم چلی جارہی ہے، نتیجہ شرعی احکام میں غفلت برتتی چلی گئی ظاہر سی بات ہے ایسی صورتِ حال میں بے راہ روی نمودار ہوتی ہے جو دین و مذہب کے سلسلے میں مشکوک بناتی ہیں اور معاملہ ارتداد تک پہنچ جاتاہے۔

SRF
SUNNI RESEARCH FEDERATION

فتنۂ ارتداد کے سد باب پر کچھ طریقے:

خدمتِ دین کے لیے تقریر، تحریر، تبلیغ، تنظیم، اور تحریک جیسے بہت سارے ذرائع ہیں اپنی قابلیت اور صلاحیت کو پرکھتے ہوئے یہ سوچا جائے کہ کس طور پر امت میں اپنا تعاون پیش کر سکتے ہیں اسی طرح ارتداد کی اس لہر کو روکنے کے لیے بحیثیت امت ہر فرد خصوصا علما، دانشوران، مذہبی اور ملی تنظیموں کو میدانِ عمل میں زمینی سطح پر آنا ہوگا جس کے ذریعے پوری امت مسلمہ خصوصا حوا کی بیٹوں کے دلوں کی دنیا میں ایسی انقلاب کی آمد و آواز ہو جس سے قلوب اسلامی احکام کے آگے جھکیں سر تسلیم خم کرتے ہوئے اسلامی نظم و ضبط پر عمل پیرا رہیں، اور داعی کے ذہن و فکر میں یہ بات ہمیشہ ذہن نشیں رہے دعوتی عمل جس بھی ذرائع و طریقے سے ہوں زیادہ سے زیادہ زمینی سطح پر اصلاح کی کوشش ہو۔ اور طریقۂ کار اس طرح ہو سکتے ہیں۔

(۱) اگر اصلاح کی کوشش ایک تنظیمی طریقے سے ہو تو تبدیلی مذہب کو لے کر جو معاملات معاشرہ میں ہو رہے ہیں اس کے اصل اسباب کو لوگوں کے سامنے لایا جائے کہ جب تک مرض کی تشخیص نہ ہو تو علاج بے سود ہے، اس کے متعلق لوگوں کو اور معاشرے کے شعور مند افراد کو دین کی باتیں بتائی جائیں کہ دونوں جہاں کی کامیابی صرف دینِ اسلام میں ہے، طالبات کی ذہنی و فکری تربیت کے لیے تربیتی پروگرامس اور ورک شاپ منعقد کیے جائیں اس کے ذریعے دینی شعور بیدار کیا جائے اس کے لیے سوشل میڈیا کا بھی سہارا لیا جا سکتا ہے کیوں کہ کالج اور یونیورسٹز کی بیشتر طالبات سوشل میڈیا سے جڑی ہوئی ہیں۔

(۲) اگر ارتداد کی روک تھام کی کوشش دعوت و تبلیغ کے ذریعے ہو تو یہ داعی کی اپنی صواب دید پر ہوتا ہے کہ حکمت و موعظت حسنہ کے ساتھ کس مزاج و ماحول میں کیا طریقۂ کار مفید ہے، اس کام کے لیے ایک امام مسجد کے منبر سے لے کر مستورات کے اجتماعات تک اسلام کی حقانیت کو خواتین میں عام کرے ہر محلہ میں ہفتہ واری دینی پروگرام لڑکیوں کے لیے چلاے اور ان کے اندر اسلامی غیرت و حمیت کو بیدار کرے جس میں شادی بیاہ سے لے کر خواتین کے متعلق سارے مسائل بیان کرے کیوں کہ بے راہ روی کی سب سے بڑی وجہ دینی شعور کا فقدان ہے۔

(۳) اگر یہ کوشش تقریر کے ذریعے ہو تو مساجد کے امام ممبر و محراب پر مدارس کے مدرس اپنی اپنی درسگاہوں اور خطبا جلسوں کے اسٹیج پر فتنۂ ارتداد کا تعارف کرائیں اس کے تعاقب اور علاج پر روشنی ڈالیں۔ حیاداری، عفت و عصمت کی حفاظت کا جذبہ اور عقیدۂ توحید و رسالت کی عظمت بیان کریں۔

(٤) اگر یہ کوشش تحریر کے ذریعے ہو تو صاحبِ قرطاس و قلم اور ماہرینِ دینیات فتنۂ ارتداد کے موضوع پر مضامین، کتابچے، اور کتابیں تحریر فرمائیں، کردار سازی میں معاون بننے والا اسلامیات لٹریچر مطالعہ کے لیے لڑکیوں کے والدین کو دیا جاے۔

(۵) اگر یہ کوشش ایک والدین کی شکل میں ہو تو روزانہ دس منٹ ان امور پر صرف کریں: ایمانیات سے متعلق چند گوشوں کے ذریعے اپنے بچوں کو فکری طور پر مضبوط کرنے کی کوشش کرے، اسلام کی پردہ جیسی تعلیمات کو گوش گزار کرے اس سے دینی مزاج اور اسلامی فکر پرورش ہوگی۔ جو لڑکیاں اسکولوں اور کالجوں میں پڑھ رہی ہیں ان کی دینی تعلیم و تربیت اور ذہن سازی کی بھرپور کوشش کی جاے ان کی عادت و اطوار اور اخلاق پر کڑی نظر رکھی جاے۔

SUNNI RESEARCH FEDERATION

مذکورہ بیان کیے گئے طریقوں سے اجتماعی طور پر فتنۂ ارتداد کا تعاقب ہو اور یہ کوشش اسلامی تعلیمات اور سوچ کے زیرِ اثر ہو تو تو ان شاءاللہ یقیناً اس کے ثمرات سے بہرور ہوں گے اور ہماری بیٹیاں اس فتنہ کے اثر سے محفوظ رہ سکتی ہیں بشرطیکہ یہ کوشش وقتی ہونے کے بجائے دیرپا ہو اور دعوتی عمل مخلصانہ ہو ، دعا ہے رب تعالیٰ اس فتنہ سے پوری امت مسلمہ کو محفوظ فرمائے احکامِ الٰہی اور تعلیماتِ نبوی پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ **آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ و سلم**

SRF
SUNNI RESEARCH FEDERATION

About Us:

Sunni Research Federation (SRF) is a group of young, talented and motivated research scholars from Ahlus Sunnah who, under the guidance of senior Sunni scholars, aim to promote the spirit of Research & Development in the community. Working for the 11-Point Objectives clearly mentioned in its manifesto we aim to propagate the true and peaceful teachings of Islam and combat the growing radicalization and extremism within the community as well. Our objectives are clear, to publicize truth and peace, and to bring people together in harmony.

The revolutionary organization of Ahlus Sunnah wal Jama'ah Tahreek Nizam e Mustafa ﷺ is constantly working for propagating the message of Ahlus Sunnah. And every work which it does is in the light of thoughts and views of Imam Ahmad Raza. It is an organization comprising of students from schools and colleges as well as seminaries (Madaris). The main aim of our organization is to preserve the beliefs of Ahlus Sunnah and the eradication of various ill practices in the society and regarding the same time and again various articles are published by us and along with it religious gatherings are organized.

Sunni Research Federation

Powered by Tehreek Nizam e Mustafa ﷺ

ADDRESS: PILIBHIT SHAREEF, INDIA

VISIT:

TNMOFFICIAL786.BLOGSPOT.COM

CONTACT US: +919675801762 | +919720315389